پس ماندہ ہیں۔ مخالفانہ حالات و ماحول کے سبب انھیں طرح طرح کی مشکلات کا سامنا ہے مگر خود ان کے اندر بھی نفاق و انتشار اور تنازعات بہت ہیں۔ اکبر رحمانی مختلف شہروں میں مسلمانوں کی عمومی معاشرتی اور معاشی حالت کا بھی ذکر کرتے ہیں، مثلاً بتاتے ہیں کہ مراد پور میں خوب صورت نقش و نگار والے پیتل اور تانبے کے برتنوں کی صنعت پر مسلمان چھائے ہوئے ہیں لیکن اصل فائدہ ہندو تاجروں کو مل رہا ہے۔ غریب اور محنت کش والدین اپنے کم عمر بچوں کو کارخانوں میں جھونک دیتے ہیں۔ ایک تو وہ تعلیم سے محروم رہتے ہیں۔ دوسرے کارخانوں میں کام کرنے سے بہت جلد ٹی بی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بلاشبہ غلامی کے مقابلے میں آزادی، اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ کتاب دلچسپ اور معلومات افزا ہے، مگر طباعت بہت ناقص ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

صحیفہ ہمام بن منبہ، ڈاکٹر محمد حمید اللہ۔ ناشر: رشید اللہ یعقوب، ۸- زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰۔ صفحات: ۲۰۳۔ بلاقیمت بطور ہدیہ از ناشر۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے ۱۹۵۶ میں برلن اور دمشق کی لائبریریوں سے دور صحابہؓ کے الصحیفہ الصحیحہ کے مخطوطات کا تقابلی مطالعہ کر کے اسے اردو ترجمے کے ساتھ شائع کیا۔ یہ ایک غیر معمولی تحقیقی اہمیت کا کام تھا۔ ۱۳۸ احادیث کا یہ مجموعہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگرد ہمام بن منبہ کو املا کرایا تھا۔

اس طرح مستند ثبوت فراہم ہو گیا ہے کہ دور صحابہؓ ہی میں احادیث کی کتابت کا آغاز ہو گیا تھا۔ مغربی اور بعض نام نہاد مسلمان اہل قلم کی یہ کوشش ہے کہ کسی طرح احادیث کی صحت کو مشکوک بنا کر ان سے پیچھا چھڑایا جائے۔ احادیث کی تدوین اور حفاظت پر دیباچے (۲۵ - ۸۹) اور پھر بازیاد (ص ۱۹۳-۲۰۳) میں ڈاکٹر صاحب نے اولین دور میں احادیث کی کتابت اور سند کے اہتمام کے اتنے ثبوت جمع کر دیے ہیں کہ کسی انصاف پسند شخص کے لیے شک و شبہ کی کوئی گنجایش نہیں رہتی۔ اس صحیفے کے بھی دونوں مخطوطوں کی سماعتیں مکمل نقل کی گئی ہیں۔ مخطوطہ دمشق، ۶۷ ہجری میں، اور مخطوطہ برلن، ۸۵۶ ہجری میں لکھا گیا ہے۔ اس صحیفے کی تمام احادیث مسند احمد بن حنبل میں باب ابو ہریرہؓ میں نقل کی گئی ہیں اور بخاری اور دیگر کتب میں مختلف جگہوں پر آئی ہیں۔ یہ احادیث کسی موضوع کی مناسبت سے نہیں ہیں، متفرق ہیں۔ ایک حدیث تذکیر کے لیے پیش ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کرنا پسند نہیں کرتا اللہ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند نہیں کرتا۔

کراچی کے ایک صاحب خیر نے ڈاکٹر صاحب کی اجازت سے بلاقیمت فراہم کرنے کے لیے چوتھا ایڈیشن